ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا

الحمدللہ کہ کتاب لاجواب نافع شیخ وشاب مفید عاقل موقظ غافل

مسمّٰی بہ

جاء الحق وزهق الباطل

المعروف

فیصلہ مسائل

(جلد اول)

اضافات جدیدہ و ضمیمہ عجیبہ کے ساتھ

جس میں موجودہ زمانہ کے عام مختلف فیہ مسائل کا نہائیت محققانہ مدلل فیصلہ کر دیا گیا ہے

مصنفہ

حضرت حکیم الامت مولانا المفتی الحاج احمد یار خاں صاحب اوجھانوی بدایونی مدظلہ
سرپرست مدرسہ غوثیہ گجرات پاکستان

باہتمام
محمد اقتدار خاں عرف مصطفٰے میاں

ناشر: مفتی اقتدار احمد خان مالک نعیمی کتب خانہ گجرات

دیوبندی عقائد	اسلامی عقائد
صاحب)	علیہ السلام تمام مخلوق الہٰی میں بڑے عالم ہیں
(۱۰) حضور علیہ السلام کا علم بچوں، پاگلوں، جانوروں کی طرح یا ان کے برابر ہے (حفظ الایمان مصنفہ مولوی اشرف علی صاحب)	حضور علیہ السلام کے کسی وصف پاک کو ادنٰے چیزوں سے تشبیہ دینا یا اُن کے برابر بتانا صریح توہین ہے اور یہ کفر ہے
(۱۱) حضور علیہ السلام کو اردو بولنا مدرسہ دیوبند سے آگیا (براہین قاطعہ مولوی خلیل احمد صاحب)	رب تعالیٰ نے ساری زبانیں حضرت آدم علیہ السلام کو تعلیم فرمائیں اور حضور علیہ السلام کا علم ان سے کہیں زیادہ ہے تو جو کہے کہ حضور علیہ السلام کو یہ زبان فلاں مدرسہ سے آئی وہ بے دین ہے
(۱۲) ہر چھوٹا بڑا مخلوق (نبی اور غیر نبی) اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے (تقویۃ الایمان مصنفہ مولوی اسمٰعیل صاحب)	رب تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا پھر فرماتا ہے اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ نبی کو خدا کے سامنے ذلیل جانے وہ خود چمار سے ذلیل ہے
(۱۳) نماز میں حضور علیہ السلام کا خیال لانا اپنے گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوب جانے سے بدتر ہے (صراط مستقیم مصنفہ مولوی اسمٰعیل دہلوی)	جس نماز میں حضور علیہ السلام کی عظمت کا خیال نہ ہو وہ نماز ہی نامقبول ہے اسی لئے التحیات میں حضور علیہ السلام کو سلام کرتے ہیں۔ وہ بھی کوئی نماز ہے یار نہ ہو نماز ہو (دیکھو بحث حاضر وناظر)
(۱۴) میں نے حضور علیہ السلام کو خواب میں دیکھا کہ مجھے آپ پلصراط پر لے گئے اور کچھ آگے جا کر دیکھا کہ حضور علیہ السلام گرے جاتے ہیں تو میں نے حضور کو گرنے سے روکا (بلغۃ الحیران، بشارت مصنفہ مولوی حسین علی صاحب شاگرد مولوی رشید احمد صاحب)	حضور علیہ السلام کے بعض غلام پلصراط سے بجلی کی طرح گزر جائیں گے۔ اور پلصراط پر پھسلنے والے لوگ حضور علیہ السلام کی مدد سے سنبھل سکیں گے آپ دُعا فرمائیں گے رَبِّ سَلِّمْ (حدیث) جو کہے کہ میں نے حضور علیہ السلام کو صراط پر گرنے سے بچایا وہ بے ایمان ہے
(۱۵) مولوی اشرف علی صاحب نے بڑھاپے میں	حضور علیہ السلام کی ساری بیویاں مسلمانوں کی

اسلام کے پانچ بنیادی ارکان کی جامع تشریح

جواہر البیان
فی
اسرار الارکان

رئیس الاتقیا

حضرت علامہ مولانا مفتی نقی علی خاں بریلوی
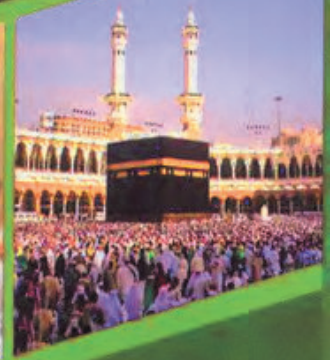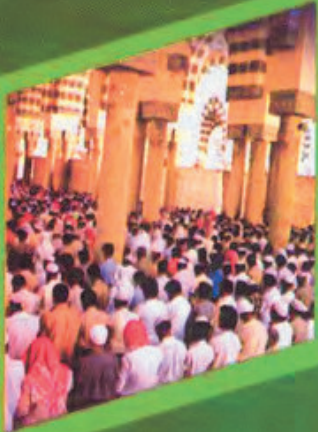
متوفی ۱۲۹۷ھ/۱۸۸۰ء

تذکرہ مصنف

اعلیٰ حضرت

امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی

متوفی ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۱ء

ستا ہوٹل داتا دربار مارکیٹ لاہور

0300-7259263,0315-4959263

کتاب	جواہر البیان فی اسرار الارکان
مصنف	رئیس الاتقیا: علامہ مولانا مفتی نقی علی خاں بریلوی
تذکرہ مصنف	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلو
سرورق	اے، ڈی گرافکس
ناشر	**والضحیٰ** پبلی کیشنز، دکان:۹، ستا ہوٹل، دربار مارکیٹ، لاہور
لیگل ایڈوائزر	محمد صدیق الحسنات ڈوگر؛ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
تاریخ اشاعت	صفر المظفر 1435ھ/دسمبر 2013ء
تعداد	1100
قیمت	220 روپے

فہرستِ مضامین

	مضامین	صفحہ نمبر
☆	مختصر حالات حضرت مصنف علامہ قدس سرہٗ الملک المنام	9
☆	تعارف کتاب	15
☆	ابتدائیہ مشتمل برحمد وصلوٰۃ	28
☆	مقدمہ بیانِ عبادت میں	32
☆	عبادت اور حضرتِ ابو دردا رضی اللہ عنہ	32
☆	ارشاد حضرت خواجہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ	32
☆	عبادت اور حضرت محمد جریری رضی اللہ عنہ	32
☆	عبادت اور حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ	32
☆	عبادت اور حضرت ابو بکر ابن عیاش رضی اللہ عنہ	33
☆	ارشاد حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ	33
☆	عبادت اور حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ	33
☆	ارشاد حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ	33
☆	واقعہ شیطان اور عابد	33
☆	روایت حضرت مولانا علی کرم اللہ وجہہٗ	33
☆	واقعہ حضرت خواجہ فرید الدین عطار	36
☆	فضیلت عباد اور عبادت کے چند فوائد	36

جاتے ہیں اس وقت سر کٹ جاوے یا بدن ٹکڑے ہو مطلق آگاہ نہ ہوں بعض اکابر اولیا
حکایت کرتے ہیں کسی لڑائی میں مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ کی ران میں تیر لگا جب آپ نماز میں
مشغول ہوئے لوگوں نے نکال لیا اور آپ کو خبر نہ ہوئی۔ کسی کامل کے بعض اطراف میں
آکلہ ہو گیا کسی طرح آرام نہ ہوا قطع عضو کی ٹھہری درد کے خوف سے کاٹ نہ سکے ناچار
لوگوں نے نماز میں اس عضو کو کاٹا اور انہیں اصلاً درد محسوس نہ ہوا۔

قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ۔ اور تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا

اسی مقام کی طرف اشارہ ہے اور غلبۂ ذوق وشوق اس کے لوازم سے ہے کہ
محب صادق محبوب سے جس قدر زیادہ قریب ہوتا ہے آتش شوق زیادہ بھڑکتی ہے ابراہیم
علیہ الصلوٰۃ والسلام جب نماز پڑھتے جوش سینہ کی آواز دو میل جاتی۔

دوسرا مرتبہ

فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ۔

جس سے عبارت ہے چار امر کو مستلزم۔

اوّل: حیا کہ جو دربارِ شاہی میں عین اُس حالت میں کہ بادشاہ اس کی طرف متوجہ ہو۔
اپنے کپڑے یا بدن میں نجاست دیکھتا ہے یا بادشاہ کی عظمت وجلال اور اپنی
خدمت کے نقصان پر نظر کرتا ہے بالضرور دل میں شرماتا ہے اسی طرح بندہ
جب نماز میں کہ بادشاہ حقیقی کا دربار ہے عیوب نفس وخبث باطن کو خیال کرتا اور
سمجھتا ہے کہ سب بادشاہوں کا بادشاہ جو ظاہر وباطن سے آگاہ ہے میرے عیبوں
کو دیکھ رہا ہے یا حضرت احدیت جل جلالہٗ کی عظمت تصور کرتا ہے اور کہتا ہے
اس دربار میں مقرب فرشتے اور اولوالعزم پیغمبر نہایت فروتنی اور عاجزی سے
سر جھکاتے اور اولیاء واصفیا کس ادب وتعظیم سے بندگی بجالاتے ہیں میری
ناقص عبادت بایں عیب ونجاست باطن کس شمار میں ہے اسے اپنی حرکت سے
شرم آتی ہے اور ڈرتا ہے مبادا بادشاہ اس ناقص خدمت کو رد کردے یا اس حرکت

پر کہ ایسے دربار میں لوث نجاست کے ساتھ آیا ہے بے ادب ٹھہرا کر نکال دے
پس جو شخص نماز میں اپنے عیوب اور خدمت کے قصور پر نہیں شرماتا یا اس کے
دل میں رد کا خوف نہیں آتا اس مرتبہ سے بہرہ نہیں رکھتا۔ اے عزیز! تیری کیا
حقیقت بڑے بڑے کامل کہ ہزار اہتمام سے نماز ادا کرتے ہیں اس کے رد
ہونے سے ڈرتے ہیں حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ سے حکایت ہے جب نماز کا وقت
آتا ہے اچھی طرح وضو کر کے مصلے پر بیٹھتا ہوں تا اعضا جمع ہو جاویں پھر نماز
کے لئے کھڑا ہوتا ہوں کعبے کو بھنووں کے بیچ میں اور صراط کو پاؤں تلے اور
بہشت کو دہنی طرف اور دوزخ کو بائیں جانب اور ملک الموت کو اپنے پیچھے اور
اس نماز کو اپنی پچھلی نماز خیال کرتا ہوں پھر خوف ورجا میں کھڑا ہو کر تکبیر کہتا ہوں
اور قرأت بترتیل ورکوع بتواضع وسجدہ بخشوع وقعود بہیئت مسنونہ اخلاص کے
ساتھ ادا کرتا ہوں باوجود اس کے نہیں جانتا کہ میری نماز قبول ہوتی ہے یا نہیں۔

دوم: نشاط ومسرت کہ جب آدمی کریم کے پاس جاتا ہے اور اسے اپنی طرف متوجہ پاتا
ہے سمجھتا ہے اب مراد حاصل ہوئی اسی طرح جب نمازی پروردگار عالم جل ذکرہ
کے کمال کرم پر نظر کرتا ہے اور اسے اپنی طرف متوجہ سمجھتا ہے امید اس کی قوی
ہو جاتی ہے فرحت وانبساط قلب اس امر کے ثمرات سے ہے۔

سوم: خشوع وخضوع کہ جو بادشاہ کے حضور میں اس کی عظمت پر نظر کرتا ہے کمال تذلل
وفروتنی بجالاتا ہے امام حجۃ الاسلام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے
ہیں: موسیٰ علیہ وعلیٰ نبینا الصلوٰۃ والسلام پر وحی ہوئی اے موسیٰ! جب تو مجھے یاد
کرے اس حال میں یاد کر کہ تو اپنے اعضا توڑتا ہو اور میری یاد کے وقت خاشع
وساکن ہو جا اور جب مجھے یاد کرے اپنی زبان کو دل کے پیچھے کر اور جب
میرے روبرو کھڑا ہو بندۂ ذلیل کی طرح کھڑا ہو اور خوفناک دل اور راست گو
زبان کے ساتھ مناجات کر۔ داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کی: الٰہی!
تیرے گھر میں کون رہتا ہے اور تو کس کی نماز قبول کرتا ہے ارشاد ہوا: میرے گھر